افکار و اخبار

قارئین

* مکتوب پیرس .... ڈاکٹر حمید اللہ صاحب فرانس
* جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں داخلہ کی تازہ شرائط
* عیسائی مشنریوں کی ارتدادی سرگرمیاں
* وفیات

غرق فرعون | پیرس ۵ ربیع الانور ۱۴۰۳ھ ۔ مخدوم محترم زاد فیضکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ یہ دیکھ کر حقیقی مسرت ہوتی ہے کہ الحمد للہ "الحق" کا علمی معیار روز بروز بلند سے بلند تر ہوتا جا رہا ہے ۔ اور اس میں ناظرین کے ہر طبقے کے لئے کچھ نہ کچھ دلچسپی کی چیزیں مل جاتی ہیں ۔

فرعون کے مقام غرقابی کے متعلق جواب ہی نہیں جواب الجواب بھی ہو چکا ہے ۔ اگر آپ کے اصول اجازت دیتے ہوں تو دو ایک نقطہ مزید عرض کرنے کی اجازت چاہوں گا ۔

محترم ایڈوکیٹ صاحب نے قرآن مجید کی وہ ساری آیتیں نقل فرمائیں جن میں فرعون کے ڈوب مرنے کا ذکر ہے ۔ لیکن کیا انہوں نے غور فرمایا کہ ان میں سے کسی میں بھی یہ نہیں کہ سمندر نے فرعون کی لاش کو ساحل پر پھینکا ۔ یہ دعویٰ ہے جس کا ثبوت چاہئے ۔

ممدوح نے آیات کے نقل کرنے میں سورہ طٰہٰ سے سکوت برتا ہے جس کی طرف میں نے اشارہ کیا تھا کہ

۱ ۔ فاقذفیہ فی الیم (اسے موسیٰ کی ماں اس بچے کو "یم" میں پھینک دے ۔ سورہ ۲۰ ۔ آیت ۳۹ ۔ (۲) اور فغشیھم من الیم ما غشیھم (فرعون اور اس کی فوجوں کو "یم" نے جیسا ڈھانکنا تھا ڈھانک لیا ، سورہ ۲۰ ، آیت ۷۸)

ایک ہی لفظ "یم" دونوں جگہ ہے ۔ کیا حضرت موسیٰ کو ان کی ماں نے بحر احمر میں پھینکا تھا ؟

شاید الحق کے ناظرین کو یہ معلوم کر کے دلچسپی ہوگی ۔ عبرانی توراۃ میں بھی دونوں جگہ "سوپ یام" کا لفظ ہے ۔ "یام" وہی لفظ ہے جو عربی میں "یم" بن گیا ہے ۔ جب توراۃ کا عبرانی سے "روح القدس کی نگرانی میں اولیاء اللہ نے لاطینی میں ترجمہ کیا" جیسا کہ کیتھولک عیسائی عقیدہ ہے ۔ تو انہوں نے فرعون کے سلسلے میں سوپ یام یعنی بحر القصب (گنے کے جیسی بڑی گھاس کے پانی کی جگہ "بحر احمر" استعمال کیا ۔ اب جدید ترجموں میں ، نیز قدیم پروٹسٹنٹ تراجم میں بحر القصب ہی ترجمہ ہوا ہے ۔ حقیر دعا گو ۔ محمد حمید اللہ

جامعہ اسلامیہ مدینہ منورہ میں داخلہ کی تازہ شرائط | عام شروط ۔ * امیدوار مسلم اور اچھے اخلاق کا ہو * جامعہ اسلامیہ کے تمام اصول وضوابط اور دینی حیثیت پر کاربند ہو ۔